2021 年 4 月 21 日
ジャング紙ラホール版 1 面

سینئر صحافی اور سابق چیئرمین پیمرا ابصار عالم قاتلانہ حملے میں زخمی

گولی پیٹ میں دائیں طرف لگی، حالت خطرے سے باہر، وزیر داخلہ شیخ رشید کا نوٹس، تحقیقات کا حکم

بلاول، نواز شریف، مریم، فواد، اسفندیار، عثمان بزدار، خالد مقبول اور صحافتی تنظیموں کا اظہار مذمت

اسلام آباد/ لاہور/ کراچی (نمائندگان جنگ/ اسٹاف رپورٹر) سینئر صحافی اور سابق چیئرمین پیمرا ابصار عالم قاتلانہ حملے میں زخمی ہوگئے انہیں گولی پیٹ میں دائیں طرف لگی تاہم ان کی حالت خطرے سے باہر ہے، وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ ادھرن لیگ کے قائد نواز شریف، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، نائب صدرن لیگ مریم نواز، سربراہ اے این پی اسفندیار ولی خان، وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار، ایم کیو ایم پاکستان کے کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری سمیت دیگر سیاسی و مذہبی رہنماؤں، صحافتی تنظیموں پی ایف یو جے، کے یو جے، ایسوسی ایشن آف الیکٹرونک میڈیا ایڈیٹرز اینڈ نیوز ڈائریکٹرز (ایمنڈ)، کراچی پریس کلب، لاہور پریس کلب سمیت دیگر صحافتی تنظیموں نے ابصار عالم پر حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملوث افراد کو فوری گرفتار کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے تھانہ شالیمار کے علاقے ایف الیون پارک میں سینئر صحافی اور سابق چیئرمین پیمرا ابصار عالم کو نامعلوم مسلح شخص نے گولی مار کر زخمی کر دیا، پولیس کے مطابق ابصار عالم اپنے گھر کے قریب ایف الیون پارک میں واک کر رہے تھے کہ 28 سالہ نامعلوم شخص نے انہیں گولی ماردی، گولی پیٹ میں دائیں طرف لگی، انہیں پمز اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں انکی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے، ابتدائی رپورٹ کے مطابق ابصار عالم کا کہنا ہے کہ معمول کے مطابق واک کر رہا تھا کہ انہیں لگا کہ ایک نامعلوم شخص میری طرف آرہا ہے، وہ شخص مجھ پر فائرنگ کر کے فرار ہوگیا، وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیدیا ہے، وزیر داخلہ نے آئی جی اسلام آباد کو فون کر کے فائرنگ میں ملوث شخص کو جلد از جلد گرفتار کرنے کی ہدایت کی، وزیر داخلہ نے کہا کہ ابصار عالم پر فائرنگ کرنے والے قانون سے بچ نہیں سکیں گے، وہ بہت جلد قانون کی گرفت میں ہونگے، تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے دی ہے، جو معاملے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کرے گی، تھانہ شالیمار کے ڈیوٹی آفیسر سب انسپکٹر نواب خاں نے اسپتال میں ابصار عالم کا بیان قلمبند کیا، ابصار عالم نے اسپتال جاتے ہوئے کہا کہ حوصلہ چھوڑنے والا نہیں ہوں پولیس نے اقدام قتل کا مقدمہ درج کرلیا ہے، ادھر بلاول بھٹو زرداری، مریم نواز، وزیر اطلاعات فواد چوہدری، اسفندیار ولی، سینیٹر شیری رحمان، اسلم غوری، مریم اورنگزیب، رحمان ملک، عرفان صدیقی، انجینئر امیر مقام، علی نواز اعوان، اسلام آباد ہائی کورٹ جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور صحافتی تنظیموں نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملوث افراد کو فوری گرفتار کیا جائے، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے صدر شہزادہ ذوالفقار اور سیکرٹری جنرل ناصر زیدی نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اپنے مشترکہ بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ حملے میں ملوث افراد کو فوراً گرفتار کیا جائے۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کے صدر جی ایم جمالی اور سیکرٹری جنرل رانا محمد عظیم، کراچی یونین آف جرنلسٹس (کے یو جے) کے صدر اعجاز احمد، نائب صدور لبنیٰ جرار، ناصر شریف، جنرل سیکریٹری عاجز جمالی، جوائنٹ سیکریٹریز طلحہٰ ہاشمی، رفیق بلوچ اور خازن یاسر محمود، کنوینر ایم کیوایم پاکستان ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، ہائی کورٹ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر ثاقب بشیر، جنرل سیکرٹری احتشام کیانی اور کابینہ و ایسوسی ایشن ممبران، مسلم لیگ ن کے قائد و سابق وزیر اعظم نواز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار، کراچی پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی، سیکریٹری محمد رضوان بھٹی دیگر عہدیداروں، لاہور پریس کلب کے عہدیداران، قومی اسمبلی کی اطلاعات ونشریات کی مجلس قائمہ کے چیئرمین ون لیگی رہنما میاں جاوید لطیف، پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر قمر زمان کائرہ، جنرل سیکرٹری چوہدری منظور اور سیکرٹری اطلاعات حسن مرتضیٰ، صدر لائیرز فورم پنجاب رانا ظفر اقبال ایڈووکیٹ، لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری، سینئر نائب صدر جاوید فاروقی، نائب صدر سلمان قریشی، سیکرٹری زاہد چوہدری، جوائنٹ سیکرٹری خواجہ نصیر، خزانچی زاہد شیروانی اور اراکین گورننگ باڈی نے ابصار عالم پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے آزادی صحافت کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں کوئی بھی شہری دہشت گردوں سے محفوظ نہیں، وفاقی دارالحکومت میں اس طرح کھلے عام صحافی کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا حکومت پر سوالیہ نشان ہے۔ ایسوسی ایشن آف الیکٹرونک میڈیا ایڈیٹرز اینڈ نیوز ڈائریکٹرز (ایمنڈ) نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کر کے کیفر دار تک پہنچایا جائے۔ ایمنڈ کا کہنا ہے کہ وہ آزادی اظہار رائے کے حق میں تمام صحافیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔